سوال

(457) کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کپڑا یا پتلون وغیرہ اس قدر لمبی ہو کہ وہ ٹخنوں سے نیچے پہنچ رہی ہو تو کیا اس کے ساتھ نماز صحیح ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پتلون وغیرہ کو ٹخنوں کے نیچے لٹکانا حرام ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

«ما أسفل من الكعبين من الإزار ففي النار» (صحيح بخاري)

ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں جو ازار کی بابت فرمایا ہے باقی کپڑوں کے لئے بھی یہی حکم ہے لہذا ہر مسلمان کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ اپنی پتلون اور دیگر کپڑوں کو اپنے ٹخنوں سے اونچا رکھے اور اگر کپڑا نیچے لٹک رہا ہو تو اس حالت میں پڑھی جانے والی نماز کے بارے میں اہل علم میں اختلاف ہے۔ بعض کی رائے یہ ہے کہ نماز صحیح ہوگی کیونکہ آدمی نے واجب یعنی ستر پوشی کے حکم کو پورا کردیا ہے۔ اور بعض کی رائے یہ ہے کہ اس حالت میں نماز صحیح نہ ہوگی کیونکہ اس نے حرام کپڑے کے ساتھ ستر پوشی کی ہے انہوں نے ستر پوشی کے لئے یہ بھی شرط قرار دی ہے کہ وہ جائز کپڑے کے ساتھ ہو لہذا کپڑوں کے ٹخنوں سے نیچے ہونے کی صورت میں خطرہ ضرور ہے۔ لہذا اسے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اپنے کپڑے اوپر اٹھا لینے چاہیں تاکہ وہ ٹخنوں سے اوپر اوپر رہیں۔ (شیخ ابن عثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 396